9واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 16 مئی 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

بروز منگل 23 اپریل 2024 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور میں پبلک ٹرانسپورٹ کے روٹس بند کرنے سے متعلق تفصیلات

*170: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں پبلک ٹرانسپورٹ کے 19 روٹس بند کر دیئے گئے ہیں؟

(ب) ان روٹس پر پبلک ٹرانسپورٹ بند کرنے کی وجوہات کیا تھیں کیا اس کے متبادل کوئی انتظام کیا گیا۔

(ج) ان روٹس پر چلنے والی بسیں کہاں ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی (سابقہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی) کے تحت سال 2012 سے نجی بس آپریٹرز کے تعاون سے لاہور اور گردونواح میں مختلف روٹس پر 262 AC سی این جی بس سروس مہیا کی جا رہی تھی۔ مرحلہ وار معاہدوں کی تکمیل اور بسوں کے مکینیکل مسائل کی بناء پر بس آپریٹرز کی جانب سے بس سروس کو مزید جاری رکھنے سے معذرت کی گئی اور نئی بسوں کے آنے تک ان 19 بس روٹس پر سروس کو معطل کر دیا گیا۔ مزید یہ کہ پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی نے شہریوں کی سفری مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اہم روٹس پر پرائیویٹ آپریٹرز کے تعاون سے مزدا/ منی بس سروس کا آغاز کیا گیا تاکہ سفری مشکلات میں کمی لائی جا سکے اور بعد میں مکینیکل اور ماحول دوست نہ ہونے کی وجہ سے بند کر دیا گیا۔

(ب) پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی(سابقہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی) کے تحت سال 2012 سے نجی بس آپریٹرز کے تعاون سے لاہور اور گردونواح میں مختلف روٹس پر AC سی این جی بس سروس مہیا کی جارہی تھی۔ مرحلہ وار معاہدوں کی تکمیل اور بسوں کے مکینیکل مسائل کی بناء پر بس آپریٹرز کی جانب سے بس سروس کو مزید جاری رکھنے سے معذرت کی گئی اور نئی بسوں کے آنے تک ان 19 بس روٹس پر سروس کو معطل کرنا پڑا۔ ویگن سروس فی الوقت شہر کے مختلف روٹس پر بغیر سبسڈی سفری سہولیات مہیا کررہی ہیں مزید برآں ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت شہر کے مختلف روٹس پر تقریباً 200 سے زائد سپیڈو بسیں سفری سہولیات مہیا کررہی ہیں اور مزید 300 نئی ڈیزل، ہائبرڈ بسوں کے ساتھ ماحول دوست 27 الیکٹرک بسوں (پائلٹ پروجیکٹ) کی جلد سے جلد خریداری کو ممکن بنانے کا عمل جاری ہے۔

(ج) چونکہ معاہدے کے مطابق یہ بسیں نجی کمپنی کی ملکیت تھیں اور بسوں کے مالکان نے اپنی منشاء و مرضی کے مطابق بسوں کا استعمال کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اپریل 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منظور شدہ غیر منظور شدہ ٹرک اسٹینڈز سے متعلق و دیگر تفصیلات

*247: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ٹرک سٹینڈ منظور شدہ اور غیر منظور شدہ ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں ان کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) ان کا رقبہ کتنا ہے اور ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

(ج) کیا ان ٹرک سٹینڈز سے کوئی فیس وصول بھی کی جاتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د)منظور شدہ اور غیر منظور شدہ ٹرک سٹینڈز سے سال 2020 سے سال 2024 تک کتنی فیس کن کن مد میں وصول کی گئی۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:

بمطابق پنجاب موٹر وہیکلز رولز 1969 ٹرک سٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے تاہم گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے لائسنس متعلقہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی جاری کرتی ہے یہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز مختلف قسم کی مال بردار گاڑیوں مثلاً ٹرک، مزدہ، پک اپ، ٹریلر وغیرہ کو مال برداری کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 2 گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے بکنگ دفاتر شورکوٹ روڈ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ اور 3 گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر تحصیل کمالیہ میں واقع ہیں۔

(ب) جیسا کہ جز(الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ ٹرک اسٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے۔ مزید براں گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے لئے بھی مخصوص رقبہ کا تعین نہ کیا گیا ہے۔ البتہ ان گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کو لائسنس / آرڈر جاری کرتے وقت متعلق ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی مختلف سہولیات مثلاً پارکنگ ایریا، سامان رکھنے کے لئے گودام کی فراہمی اور صفائی ستھرائی کا انتظام وغیرہ کرنے کا پابند کر سکتی ہیں۔ مگر موجودہ حکومت موٹر وہیکلز رولز میں ترمیم کے ذریعے گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے طریقہ کار کو آسان اور قابل عمل بنا رہی ہے۔ جلد ہی رولز میں ترامیم کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا جائے گا۔

(ج)موٹروہیکلز رولز1969 کے رول254اور رول257 کے مطابق گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کی منظوری دی جاتی ہے۔ منظوری کے آرڈر/ لائسنس کی فیس مبلغ1000 روپے ہے جبکہ سالانہ تجدید کی فیس مبلغ500روپے مقرر ہے۔

(د)سال2020سے سال2024تک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوئی بھی منظور شدہ ٹرک اسٹینڈ نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھی ٹرک اسٹینڈ سے کوئی فیس وصول نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14 مئی2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ٹرک اسٹینڈز کی وجہ سے ٹریفک کے مسائل اور ان کی منتقلی سے متعلق ودیگر تفصیلات

*248: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹرک اسٹینڈ شہر کے اندر واقع ہیں کیا یہ بھی درست ہے کہ ملک کے اندر سیکورٹی کی موجودہ صورتحال میں یہ ایک بڑا سیکورٹی لیپس ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کی وجہ سے شہر کے اندر خصوصاً شور کوٹ روڈ پر اکثر ٹریفک بلاک رہتی ہے اور ٹریفک کے شدید مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے اکثر شہروں میں ٹرک اسٹینڈ شہروں سے باہر منتقل کر دیے گئے ہیں۔

(د) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے شہریوں کو ٹریفک بلاک سے بچانے کے لیے اور سہولت پیدا کرنے کے لیے شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی26مارچ 2024 تاریخ ترسیل23اپریل2024)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:۔

بمطابق پنجاب موٹر وہیکلز رولز 1969 ٹرک سٹینڈ کی اصطلاح قانون میں موجود نہ ہے تاہم گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے لائسنس متعلق ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی جاری کرتی ہے یہ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز مختلف قسم کی مال بردار گاڑیوں مثلاً ٹرک، مزدہ، پک اپ، ٹریلر وغیرہ کو مال برداری کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل پانچ گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر موجود ہیں جن میں سے دو تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تین تحصیل کمالیہ میں موجود ہیں۔ تاہم کوئی بھی منظور شدہ گڈز فارورڈنگ ایجنسی موجود نہ ہے۔ ان ایجنسیز کو لائسنس حاصل کرنے کے لئے بمطابق موٹر وہیکل رولز 1969 رول 254(1) نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں۔ ان ایجنسیز کی بابت سیکیورٹی رسک یا سیکیورٹی لیپ کے بارے میں کبھی کوئی اعتراض یا اطلاع موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر شور کوٹ روڈ پر گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے صرف 2 بکنگ دفاتر ہیں جن پر مال برداری کا کام نہیں ہوتا اس وجہ سے شور کوٹ روڈ پر ٹریفک کا مسئلہ موجود نہ ہے۔ تاہم شور کوٹ روڈ پر ریلوے پھاٹک بند ہونے کے دوران ٹریفک کا رش بڑھ جاتا ہے۔

(ج) صوبہ بھر کے کچھ شہروں میں گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر جزوی طور پر شہروں سے باہر منتقل کر دیے گئے ہیں جیسا کہ حافظ آباد، چکوال، میانوالی اور ملتان وغیرہ۔ ان شہروں اور باقی ماندہ اضلاع کی

ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیز ان گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر کو شہروں سے باہر منتقل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

(د)ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے دفاتر کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا معاملہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کی آئندہ میٹنگ میں زیر بحث لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

لاہور	چودھری عامر حبیب
مورخہ 15 مئی 2024	سیکرٹری جنرل

بروز جمعرات 16 مئی 2024 کو محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ حناء پرویز بٹ	170
2	جناب امجد علی جاوید	248-247